

Daily JADID KHABAR New Delhi Tuesday 11 November 2014

این آئی ی بدسوفٹ ویئر کونسل کے تمام کت



منگل 11 نومبر 2014

سی سی آر بوایم میں لائبر بری آٹوملیشن اور نبیٹ ور کنگ برو

سے لائبر بریاں ہارے کمپیوٹر پر دستیاب ہیں۔

اس سہولت کو کونسل کی تمام لائبر ریوں میں

کی ضرورت ہے۔ابیا کرنے سے مذصرف ہیکہ

محقیقی کاموں میں تیزی اور آسانی پیدا ہوگی،

بلکہ وقت اور یمیے کی بحت بھی ہوگی۔ میشنل

انفامیلکس سینٹر (این آئی ی)، نئی و بلی کے

نیکنکل ڈائزکٹر آر کے مٹوریہ نے کہا کہ ای

- گرنتھالیہ سوفٹ ویئر جھےاین آئی سی نے ہی بنایا

ہے یہ کت خانوں کے آ ٹومیشن اور نیٹ ور کنگ

کی ضرورت کو دھیان میں رکھ کر بنایا گیا ہے اور

این آئی ی بیسوفٹ ویئز سرکاری اور ٹیم سرکاری

ادارول کومفت مہیا کراتی ہے۔مٹوریہنے کہا کہ



نی دبلی، ۱۰ ارنومبر (بریس ریلیز) تحقیق کی شروعات گزشتة تحقیقات کے مطالعہ اور پہلے ہے موجود معلومات کی حیمان بین ہے ہوئی ہے جو کہ لائبریری کے بغیر ممکن نہیں، اس لیے لابرری کے بغیر محقیق کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید شاکر جمیل، ۋائز كىژىجىز ل،سنٹرل كۇسل فاررىسىزچ ان يونائى میڈین(ی ی آریوایم) نے کیا۔ آج صبح' لائبرىرى آ نومىشن اورنىپ در كنگ برى يى آريو ا ایم کی سهروز ه ورکشاپ کاافتتاح کرتے ہوئے یروفیسر جمیل نے کہا کہ انفار میشن ٹکنالوجی کی بدولت بجيلے چند سالوں میں لائبر ری کا تصور

آ ٹومیشن اور نیٹ ورکنگ جیسی سہولت

خانوں کو بندر تخ فراہم کرائیگی اور اس کی تطبیق اوراستعال ہے متعلق ہرممکن تعاون پیش کرے گی۔مہمان خصوصی ڈاکٹر وی کے سر بواستو، مِيدٌ، بَبِلَيكِيثِنِ ايندُ انفارميثنِ، آئي سي ايم آر، نئي دیلی نے کہا کہ ہندوستان میں لائبر بری آ ٹومیشن کی کوشش ۲۰ کی د ہائی میں شروع ہوئی تھی جو کہ اب کافی آگے بردہ چکی ہے۔ انھوں نے لائبرىرى آثوميشن كى افاديت ير روشنى ڈالى اور کوسل کو ورکشاپ کے انعقاد کے لیے سراہا۔ قبل از س ڈاکٹر خالد محمود صدیقی، ڈی ڈائزکٹر جنزل، ی ی آربوایم نے کہا کہ درکشاپ کے انعقاد کا مقصد کوسل کے مراکز میں کام کر رہے لائبرىرى اسثاف كولائبرىرى آ ٹوميشن اور نبيث ورکنگ کی ٹریننگ دینا ہے تا کہ وہ کوسل کی لائبرىر يوں كے آٹوميشن اورنىپ وركنگ كے ممل میں معاون ہو عیں اور اس عمل سے لائبر ری کے کام کاج میں ہونے والی تبدیلیوں کے لیے خود کو تیار کر سکیں۔ ورکشاپ کے آرگنائزنگ سکرٹری محمد اظہر خال نے مہمانوں اور شرکاء کا شكر بدادا كيا_







Price: Rs 2.00 Pages: 12

Delhi, Tuesday 11th November 2014 Moharram 17 | 1436 A.H.

AKHBAR-E-MASHRIQ

طد: (۱۹

وبلى منكل اارنومر١٠١٧ء مطابق ١١محرم الحرام ١٣٣٧ ه



کون جائے ذوّقاب دلی کی گلیاں چھوڑ کر



سى سى آرىيوا ئىم مىس لائبرىرى آڻومليشن اور نبيك ور كنگ يرور



جیسی سہولت سے لائبریریاں ہمارے کمپیوٹر پر ان سے فائدہ اٹھانا وقت کی ضرورت ہے۔ایسا دستیاب ہیں۔ اس سہولت کو کونسل کی تمام کرنے سے نہ صرف سے کہ تحقیقی کاموں لائبر يريول مين دستياب كرانا، انهين نيك مين تيزى اور آساني پيدا بوگى، بلكه وقت اور ور کنگ کے ذریعہ ایک دوسرے سے جوڑ نااور میسے کی بجت بھی ہوگا۔

نئ دہلی، ۱۰رنومبر ۲۰۱۴ئ جحقیق کی شروعات گزشتہ تحقیقات کے مطالعہ اور پہلے سے موجود معلومات کی حیمان بین سے ہوتی ہے جو کہ لائبریری کے بغیر ممکن نہیں، اس کے لائبریری کے بغیر تحقیق کا تصور نہیں کیا جاسکتا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید شاکر جمیل، دُّائِرُ كُثرُ جِزِلْ سِنشرِلْ كُلِسلِ فارريسر چ ان يوناني میڈین (ی ی آریوایم) نے کیا۔ آج ہے' لائبريري آ ٽوميشن اورنيٺ ورکنگ پري ي آريو ایم کی سدروز ہورکشاپ کا افتاح کرتے ہوئے یروفیسر جمیل نے کہا کہ انفار میشن ٹکنالوجی کی بدولت بچیلے چندسالوں میں لائبریری کا تصور بالكل بدل كيا بي-آثوميش اورنيك وركنگ



Delhi, Thursdayl3th November 2014 Moharram 19 | 1436 A.H.





الكرونير: (٢٠٩

AKHBAR-E-MASHRIQ

جلد: ١٩

د بلی، جعرات ۱۳ رنومبر ۲۰۱۳ ء مطابق ۱۹ نحرم الحرام ۲۳۳۱ ه



Akhbar-e-Mashriq Delhi

کون جائے ذوّقاب دلی کی گلیاں چھوڑ کر

akhbaremashriq.com جعرات ١٣ رنومبر ١٦٠٠ مطابق ١٩ محرم الحرام ٢ ٣١٠١٥



سى سى آرىيوا يم مىں لائبرىرى آ توملىشن اور نىپ وركنگ بروركشاپ كاانعقاد



كونسل كے لائبرىرينوں كوٹرينڈ كيا ميا-اس ورکشاپ کا افتتاح کوسل کے ڈائرکٹر جزل یروفیسرسیدشا کرممیل صاحب نے بروز پیروا دستیاب ہیں۔ نومبر کو کیا تھا۔اس موقعہ پر بولتے ہوئے ینہوں نے کہاتھا کہ حقیق کی شروعات گزشتہ تحقیقات کے مطالعہ اور پہلے ہے موجود ﴿ ذِربِعِہ ایک دوسرے سے جوڑنا اور ان سے معلومات کی حیمان بین سے ہوتی ہے جو کہ لائبرمری کے بغیرممکن نہیں،اس لیے لائبر مری کے بغیر محقیق کا تصور نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں

نیٔ دبلی،۱۲رنومبر۱۴۰۰ء (پرلیس ریلیز) ى ي آريوايم كى سەروز ەلائېرىرى آ ئومىشن اور نیٹ ورکنگ پرورکشاپ کے اختمامی روگرام میں کوسل کے ڈیٹی ڈاریٹر جزل ڈاکٹر خالد محمود صدیقی نے تحقیق کے لئے یونانی کتب خانوں کی اہمیت پر ذور ڈالا اور کہا کہ جمیں آج یونانی کتب خانوں میں جدید انفار میشن ٹیکنالوجی کے استعال ہے بجر پور استفادہ کرنا جاہے۔انہوں نے کہا کہ یونائی کوسل کے ملک کے مختلف حصوں میں قائم ادارول کی لائبر ریول کو آٹومیشن اور نیٹ ورکنگ کے ذریعہ جوڑا جا رہا ہے جسکی کافی وقت سے ضرورت محسول کی جار ہی تھی انہوں نے مزید کہا کہ یونائی کوسل کی درخواست بر نیشنل انفار میلکس سینٹر، نئی دہلی نے اپنا تیار شده سوفث ويئزاي گرنتخاليد مهيه كرايا ہے اور ہاری لائبربریوں کے ڈاٹا کو اپنی ویب سائٹ برڈالنے کی رضا مندی ظاہر کی ہے۔ اس وركشاب مين اس سوفث ويترك مطالق

نے آ گے کہا کہ آٹومیشن اور نیٹ ورکنگ جیسی سہولت سے لائبر ریاں ہارے کمپیوٹر پر

اس سبولت کو کونسل کی تمام لائبر ریوں میں دستیاب کرانا، انہیں نیٹ ورکنگ کے فائدہ اٹھاناوقت کی ضرورت ہے۔ایہا کرنے ہے نہ صرف یہ کہ تحقیقی کاموں میں تیزی اور آسانی پیداہوگی۔





کے اختیامی بروگرام میں کوسل کے ڈپٹی ڈاپرکٹر جزل) کوٹرینڈ کیا گیا۔ورکشاپ کا افتتاح کوسل کے ملے گی۔ورکشاپ کے آرگنائزنگ محماظهرخال نے مہمانوں اورشرکاء کاشکر بیادا کیا۔



DATED: 13-11-2014, PAGE No. 02

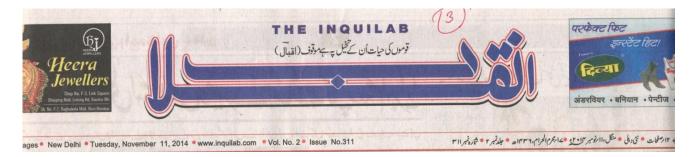
سي سي آريوا يم مين لائبر ريي آلوميشن اورنبیط ور کنگ برورکشاپ کا انعقاد

یبہوں نے کہاتھا کہ حقیق کی شروعات گزشتہ تحقیقات کے مطا لعہ اور پہلے سے موجود معلومات کی جمال مین سے ہوتی ہے جو کہ لا برری کے بغیر ممکن نہیں، اس لیے لا بحریری کے بغیر محقیق کا تصور میں کیا ماسکتا۔ انہوں نے آھے کہا کہ آٹومیشن ،اورنیٹ ورکنگ جیسی سہولت سے لائبرریال) ہادے کمپیوٹر پر دستیاب ہیں۔ اس سوار نہ کو کوسل کی تمام الابرريون مين وستياب كراناء أنبين فيك ورکنگ کے ذریعالک دوس کے سے جوڑ نااور ان سے فائدہ الحمانا وقت كى ضرورت ب_ايا كرنے سے ند صرف يدكر فحقق كامول تی دیلی، ۱۲ رادمر ۱۴۰۴ه (محرسفیان) ی ی آر اینا تیار شده سوفت و بیرّ ای گرفتالید مهید کرایا مین تیزی اور آسانی پیدا مولی. اس موقعه بر وْ اكْرُمنور كَافْلِي، استفيف وْ الرَّالْرْ فِي كَها ك اس ورکشاب کے انعقاد سے کوسل کے مراکز كونسل كے وَيْ وَاركم جزل وَاكم فالدمحود اس وركشاب ميں اس سوف ويتر كے مطالق ميں كام كرر بے لا جريرى اساف كو يوزاني تحقيق کاروں کی حوالہ جاتی ضرورتوں کو کم سے کم وقت میں بورا کرنے کی مدملی ۔ ورکشانیہ کے آرگنائزنگ سيرري محماظيرخال في مهمانول



بوایم کی سہ روزہ لا بمربری آ ٹومیشن اور دید ہے اور تماری لا بمربریوں کے ڈاٹا کوائی دیب ورکگ پرورکشاپ کے افتقای پروگرام میں سائٹ پر ڈالنے کی رضا مندی فاہر کی ہے۔ صدیق نے عقیق سے لئے بونانی کت خانوں کونسل کے لائبریوں کوٹریڈ کیا گیا۔اس کی اہمیت پر ذور ڈالا اور کہا کہ ہمیں آج ہونائی ورکشاپ کا افتتاح کونس کے ڈائر کم جزل کتب خانوں میں جدید انفار شین میکنالوجی پروفیسرسیدشا رجیل صاحب نے بروز پیروا

كاستعال ع بجر بوراستفاده كرنا جائي - نوم كوكيا تما-اس موقعه ير بولتے ہوئے اورشركا وكاشكر ساداكيا-انہوں نے کہا کہ بونانی کوسل کے ملک کے مختلف حصول میں قائم اداروں کی لائبر بر ایول کوآ ٹومیشن اور نبید ورکنگ کے ذریعہ جوڑا جا ر ہاہےجسکی کافی وقت سے ضرورت محسوں کی جا ری تقی انہوں نے مزید کہا کہ بونانی کونسل کی درخواست رفیشنل انفارمیکس سینر، ی ویلی نے



مرعبه ده شیربازار سیمیس دهلی 3 دهلی الله دهلی میربازار سیمیس دیار میادله دولی الله میربازار سیمیس دیار میربازار می

سی می آر بوایم میں لائبر بری آگو میشن اور نبیط ورکنگ پرورکشاپ

خی دہلی (پریس دیلیز) تحقیق کی ٹروعات گرشتہ تحقیقات کے مطالعہ اور پہلے ہے موجود معلومات کی جھان ہیں ہے ہو تی ہے جو کہ لائبر بری کے بغیر حمکن نہیں ، اس لیے لائبر بری کے بغیر تحقیق کا تصور نہیں کیا جاسکتا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید شاکر جمیل ، ڈائز کٹر جزل ، سنٹرل کونسل فارر بسرچ ان یونانی میڈیٹ بین (سی آر بوایم) نے کیا۔ آج صبح کر ائبر بری آٹو میشن اور نبیث ورکنگ پری سی آر بوایم کی سروزہ ورکشاپ کا افتتاح کرتے ہوئے پروفیسر جیل نے کہا کہ انفار میشن کانالوجی کی بدولت پچھلے چند سالوں میں لائبر بری کا تصور بالکل بدل گیا ہے۔ آٹو میشن اور نبیٹ ورکنگ جیسی سہولت سے لائبر بریاں میں دستیاب کرانا ، آئہیں نبیٹ مارکنگ کے ذریعہ ایک دوسر سے سے جوڑ نا اور ان سے فائدہ اٹھانا وقت کی ضرورت ہے۔ ایسا کرنے ورکنگ کے ذریعہ ایک دوسر سے سے جوڑ نا اور ان سے فائدہ اٹھانا وقت کی ضرورت ہے۔ ایسا کرنے سے نہ صرف یہ کہ تحقیق کا مول میں تیزی اور آسانی پیدا ہوگی ، بلکہ وقت اور پیسے کی بچت بھی ہوگی۔





ر بري الوست اورنبيط وركنك برور كني

لا برريون مين دستياب كرانا، أنبين سيف وركنگ پداہوگ، بلکہ وقت اور سے کی بحت بھی ہوگ۔

کے ذریعہ ایک دوسرے سے جوڑنا اور ان سے فائدہ اٹھانا وقت کی ضرورت ہے۔ ایا کرنے سے نصرف مرکھیقی کاموں میں تیزی اورآسانی نيشنل انفارميطس سينثر (اين آئي سي) ،نئ دہلی کے ٹیکنیکل ڈائرکٹر آرکے مٹوریہنے کہا کہ ای-گرنتھالہ سوفٹ ویئر جسے این آئی تی نے ہی بنایا ہے یہ کتب خانوں کے آٹومیشن اور نیك ورکنگ کی ضرورت کو دھیان میں رکھ کر بنایا گیا ہے اور این آئی سی بیسافٹ ویئر سرکاری اور نیم سرکاری ادارول کومفت مہیا کراتی ہے۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر وی کے سر پواستو، ہیڈ، پہلیلیشن

اینڈ انفارمیشن، آئی سی ایم آر،نئی دہلی نے کہا کہ ہندوستان میں لائبریری آٹومیشن کی کوشش60 کی دہائی میں شروع ہوئی تھی جو کہا ہے گائی آگے يره چي ہے۔ ، قبل ازیں ڈاکٹر خالد محمود صدیقی، ڈپٹی

ڈائریکٹر جزل، ی ی آربوایم نے کہا کہ ورکشاب کے انعقاد کا مقصد کوسل کے مراکز میں کام کر رہے لاہرری اساف کولائبرری آٹومیشن اورنیٹ ورکنگ کی ٹریننگ دینا ہے تا کہ وہ کوسل کی لائبر ریوں کے آٹومیشن اور نیے ورکنگ کے عمل میں معاون ہو عمیں۔ ورکشاپ ے آرگنائزنگ سکریٹری محد اظہر خال نے مهمانول اورشركا كاشكر بداداكيا-

نئی دهلی(پریش ریلیز) محقیق کی شروعات گزشتہ تحقیقات کے مطالعداور يملے مےموجودمعلومات كى جمان بين ہوتی ہے جو کہ لائبرری کے بغیرمکن نہیں، اس لےلائبرری کے بغیر تحقیق کا تصور نہیں کیاجا سكتاران خيالات كاظهار يروفيسرسيدشا كرجميل، وْارْكُمْ جِرْل بِسْتُرل كُوسِل فارريس إن يوناني میڈیس (سی می آریوایم) نے کیا۔ آج صح لا برري آ نوميش اورنيك وركك يرى ي آريوايم کی سدروزہ ورکشاپ کا افتتاح کرتے ہوئے یروفیسر جمیل نے کہا کہ انفار میشن ٹیکنالوجی کی بدولت بحصلے چند سالوں میں لائبریری کا تصور بالكل بدل كيا ہے۔اس سبوات كوكوسل كى تمام



The Statesman
NEW DELHI, FRIDAY 14 NOVEMBER 2014



Unani medicines: CCRUM stresses on networking of information

STATESMAN NEWS SERVICE

New Delhi, 13 November

A Unani medicine body has spelled out curability features of the Unani medicine while underlining the need for bridging 'gap between the user and information' to popularize the oldest mode of treatment public during a three-day workshop in capital.

The workshop on Library Automation and Networking, conducted by the Library and Information Centre, Central Council for Research in Unani Medicine (CCRUM), department of AYUSH, ministry of health and family welfare concluded with sug-

gestions more and more dissemination of information.

During the programme, librarians of the Council's institutes from various parts of the country learned the latest information technology which they will use in their libraries for automation and networking.

Speaking during the valedictory function Dr Khalid Mehmood Siddiqui, deputy director general, CCRUM highlighted the achievement of the council in clinical and literacy research programmes of the Council. He said that the knowledge of renowned Unani physicians should be thoroughly studied and used for further development of research in Unani system of medicine.

"It is the prime duty of the Unani libraries to acquire this knowledge, process and disseminate to the information seeker," he said.

Dr Siddiqui stressed on the networking of the CCRUM's libraries located in different parts of the country, saying, "It is necessary for bridging the space between the user and information."

He thanked the National Informatics Centre, ministry of communication and information technology, for providing eGranthalaya software for networking and automation of the council's libraries.

TwoCircles.net

DELIVERING NEWS, NOT PROFIT

http://twocircles.net/2014nov11/1415682797.html#.VGru rCUf5M

Unani medicine council libraries to be automated

Submitted by TwoCircles.net on 11 November 2014 - 10:43am

By TCN News,

New Delhi: The Central Council for Research in Unani Medicine (CCRUM) libraries will be automated with the help of e-Granthalaya, a library automation software, announced Prof S Shakir Jamil, Director General, Central Council for Research in Unani Medicine (CCRUM) here.

"The basic need of research is to survey existing research and information which can't be possible without libraries. It is therefore that the libraries should be equipped with the state-of-the-art technologies and facilities, Prof Jamil said while inaugurating the Council's three-day 'Workshop on library automation and networking'.



A scene of the inaugural function of three-day Workshop on Library Automation and Networking.

E-Granthalaya software is developed by National Informatics Centre (NIC), Mohammad Niyaz Ahmad, CCRUM's Research Officer (Publication), said in a release.

Dr RK Matoria, Technical Director, NIC said all support would be extended to the CCRUM for automation of its libraries and training of the library staff. Dr VK Srivastava, Head (Publication and Information), Indian Council of Medical Research (ICMR), New Delhi said the concept of library had undergone drastic change during last 10 years. Earlier, Dr Khalid M Siddiqui, Deputy Director General, CCRUM highlighted the importance of automaton and objectives of organizing the workshop. Azhar Khan, organizing secretary of the workshop, thanked the guests and participants, the release added.